عدالت میں آپ کا زیرِ سماعت

مقدمہ

جو کریوز

Pending Your Case in Court
Urdu translation

Copyright © 2006, 2024
Lu Ann Crews
All Rights Reserved.

Published by:
Amazing Facts International
P.O. Box 1058
Roseville, CA 95746-8058
800-538-7275

www.AmazingFacts.org

عدالت میں آپ کا زیرِ سماعت مقدمہ

جو کریوز

تیس سال کی عمر میں، یسُوع ناصرت میں بڑھئی کی دُکان سے نکلا اور دریائے یَردَن کی جانب سفر شروع کیا جہاں یوحنا اصطباغی سخت انتباہ کے ساتھ توبہ کے بپتِسمہ کی مُنادی کر رہا تھا۔ یہ شاید پہلا موقع تھا دونوں خالہ زاد آپس ملے تھے، لیکن جیسے ہی یسُوع سامعین کے حلقے میں چلا گیا، یوحنا نے اس کی طرف اشارہ کیا اور کہا، "دیکھو یہ خُدا کا برّہ، جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔" (یوحنا ۱:۲۹)۔

اُن پوشیدہ الفاظ سے نبی کا کیا مطلب تھا؟ اُس نے یسُوع کو برّہ کیوں کہا، اور وہ دُنیا کے گناہوں کو کیسے دُور کر سکتا ہے؟ ان سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے، ہمیں دریائے یَردَن کے کنارے چھوڑ کر سینکڑوں سال پیچھے بحیرہ قُلزم کے کناروں تک جانا چاہیے۔

بنی اسرائیل ابھی مصر میں اپنی غلامی کے گھر سے رہائی پا کر نکلے ہی تھے اور سینا کے بیابان میں اس طویل، تھکا دینے والے سفر کا آغاز کر رہے تھے۔

خُدا نے اُنہیں اُن کے بیگار لینے والے ظالم سرداروں سے نجات دِلانے کے لیے معجزات کیے تھے، اور اب اُس نے موسیٰ کو کچھ انتہائی ضروری ہدایات کے لیے پہاڑ پر بلایا۔ وہاں کوہ سینا کی تنہائی میں اُسے اکیلے بُلایا، خُدا نے پہلی بار کسی انسان کی آنکھوں کے سامنے آسمانوں میں اپنی سکونت گاہ کے پُر اسرار بھیدوں کو کھولا۔ موسیٰ کو آسمانی مقدِس میں عظیم تخت یعنی پاک ترین مکان کا ایک چھوٹا نقشہ دیا گیا تھا۔ اُس کی ہدایات یہ تھیں، "اور وہ میرے لیے ایک مقدِس بنائیں؛ تاکہ میں اُن کے درمیان سکونت کرُوں۔ اور مسکن اور اُس کے سارے سامان کا جو نمونہ میں تجھے دِکھاؤں ٹھیک اُسی کے مطابق تُم اُسے بنانا۔" (خروج ۲۵:۸،۹)۔

جب موسیٰ پہاڑ سے واپس آیا تو، اُس کے پاس بیابان میں مقدِس کی تعمیر کے عین مطابق تفصیلات تھیں جہاں خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ صحرا میں قیام کے دوران بات چیت کرے گا۔ ضرورت کے مطابق اُسے ہلکے وزن والے مواد سے بنایا جانا تھا جسے آسانی سے اکھاڑا اور دوبارہ جوڑا جا سکتا تھا۔ جہاں بھی اپنے بیابانی سفر میں ڈیرے ڈالتے تھے۔

ایسی اہم ذمہ داری کے لیے موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے تمام ماہر کاریگروں اور ہنرمندوں کو جمع کیا۔ اور اُنہوں نے، انتہائی احتیاط اور عین ہدایات کے مطابق عمارت کے تعمیری عمل کو شروع کیا جو پہاڑ پر موسیٰ کو دکھائے گئے نمونے سے نقل کی گئی تھیں۔ تقریباً چھ ماہ بعد یہ کام مکمل ہوا اور تب خیمہ اِجتماع پر اَبر چھا گیا اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا خُدا نے جلال کا بادل بھیج کر اپنی خُوشنودی ظاہر کی۔

اِس نقل پذیر خیمہ اجتماع کا سائز تقریباً پچپن ×اٹھارہ فٹ تھا، چارُوں طرف سے بند صحن کے ساتھ صرف مشرق کی طرف ایک دروازہ کُھلتا تھا۔اِس مستطیل عمارت کو دو کمروں میں تقسیم کیا گیا تھا جنہیں ایک بھاری پردے سے الگ کیا گیا تھا جو چھت کے قریب سے فرش تک پھیلا ہوا تھا۔ پہلے بڑے کمرے کو پاک مکان کہا جاتا تھااور اس میں فرنیچر کی تین خاص اشیاء تھیں-بائیں طرف شمع دان، دائیں طرف نذر کی روٹیوں کی میز، اور براہ راست پردے کے سامنے سنہری بخور کی قربان گاہ۔

دُوسرے کمرے میں، جسے پاک ترین مکان (نا قابلِ تسخیر) کہا جاتا ہے، وہاں فرنیچر کا صرف ایک سامان تھا—یعنی عہد کا صندوق۔ یہ عہد کا صندوق کیکر کی لکڑی سے بنایا گیا تھا جس پر سونا منڈھا ہوا تھا جس میں دَس احکام کے قانون کی دو تختیاں تھیں ۔عہد کے صندوق کے اُوپر رحم کی کُرسی تھی، جو خُدا کی حضوری کی نمائندگی کرتی تھی جیسے آسمان میں خُدا کی موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔خُدا کے جاہ و جلا کا ایک روشن مقام جسے شکائینہ کہا جاتا ہے زمین پر موجود تمام مقامات میں سے سب سے زیادہ مقدّس ترین مقام پر رہتا ہے۔عہد کے صندوق کے دونوں سروں پر سونے سے تراشے ہوئے دو کرُّوبی فرشتے تھے، اور وہ کرُّوبی اِس طرح اُوپر کو اپنے پَر پھیلا ئے ہوئے تھے کہ سرپوش کو ڈھانکا ہوا تھا۔جب کہ وہ عہد کے صندوق اور اس کے اندر اشیاء کو عقیدت سے دیکھتے تھے۔

اُس عارضی مسکن کے ڈھانچے کے تقاضے اتنے سخت کیوں تھے، اور خُدا نے موسیٰ کو اُس نمونے کے مطابق بنانے کا حکم کیوں دیا جو اُسے خود آسمان پر

دِکھایا گیا تھا؟ جیسا کہ ہم روزانہ کی علامتی عبادت کی رسومات کو سمجھتے ہیں جو الٰہی طور پر ہر اسرائیلی کے لیے اس خیمے میں سرانجام دینے کے لیے مقرر کی گئی تھیں۔ تو جواب خود بخود واضح ہو جائے گا۔

مقررہ رسُومات اور قربانیوں کے ذریعے، گناہ کی مُعافی دستیاب تھی، اور شخصی اور قومی دونوں گناہوں کا کفارہ دیا جا سکتا تھا۔ مختصراً، اعترافی نظام نے اس طریقے سے کام کیا: اگر کوئی مرد یا عورت گناہ کرتا ہے، تو انہیں مقدِس کے صحن میں ایک بے عیب اور بے داغ برّہ لانا ہوتا تھا۔ وہاں، سوختنی قربانی کی قربان گاہ کے ذریعے، ان کی طرف سے ضروری تھا کہ وہ جانور پر اپنے ہاتھ رکھ کر اپنے گناہوں کا اعتراف کریں اور پھر اُسے اپنے ہاتھ سے ذبح کریں۔ بے عیب برّہ، بلاشبہ، آنے والے مسیحا کی نمائندگی کرتا تھا۔ ایمان کے ذریعے، وہ اپنے گناہوں کو بھیڑ کے بچے پر منتقل کر رہے ہوتے تھے، ان کی جگہ نجات دہندہ کی متبادل موت کو قبول کرنا تھا۔ خود خُون بہانے سے، انہیں مسلسل یاد دلایا جاتا تھا کہ گناہ کا مطلب موت ہے اور وہ صرف دُوسرے کی کفارہ بخش موت کے وسیلہ ہی معافی حاصل کر سکتے ہیں۔

اُس کے بعد کاہن کچھ خُون بیرونی صحن میں قربان گاہ کے سینگوں پر چھڑکتا اور گوشت کا ایک چھوٹا ٹکڑا کھاتا، اس طرح عبادت گزاروں کے شخصی گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا کرتا تھا، اس کے بعد، کاہن اپنے گناہ کی قربانی کو ذبح کرتا، اور خُون کو پاک مکان میں لے کر جاتا اور وہاں سامنے پردے پر چھڑکتا تھا۔ اس طرح تمام گناہ، بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر، آخر کار مقدِس میں داخل ہو جاتے تھے جہاں اُنہیں چھڑکے گئے خون کے ذریعے مقدِس کے پردے پر منتقل کیا

جاتا تھا۔ یوں ہر روز، پورے ایک سال کے لیے، گناہوں کو مقدِس میں جمع کیا جاتا ہے جو کاہنوں کی روزانہ کی خدمت کے ذریعہ سر انجام پاتا تھا۔

پھر یوم کفارہ یعنی کفارہ کا سالانہ خاص دِن آتا تھا۔ جب پاک مکان میں اُن کے گناہوں کے ریکارڈ کے خاتمہ کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا جاتا تھا۔ یہ ہمیشہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو آتا تھا اور اُسے "مقدِس کی صفائی" کا دن کہا جاتا تھا۔ آج تک، اس سنجیدہ مذہبی رسم (یوم کپور) کو ہر ایک یہودی اِسے اپنے شخصی فیصلے کا دن سمجھتا ہے۔ علامتی طور پر خُون سے جمع شدہ گناہوں سے مقدِس کو پاک کیا جاتا تھا جبکہ سردار کاہن، اکیلے، ایک بکرے کا خُون چھڑکنے کے لیے مقدِس کے پاکترین مکان میں داخل ہوا کرتا تھا۔

یہ بات اہم ہے کہ کفارہ کے دن جماعت خطا کی قُربانی کے لیے دو بکرے صحن میں لاتے تھے تاکہ دونوں میں سے ایک خاص بکرے کو کسی طرح منتخب کیا جائے۔ صرف ایک آدمی، سردار کاہن، اس سالانہ تقریب کی خدمت کو سر انجام میں دیتا تھا۔ سردار کاہن اُن دونوں بکروں پر چھٹیاں ڈالتا تھا تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ کون سا جانور "خُداوند کے لیے" ہوتا کہ اُسے خطا کی قربانی لیے چڑھایا جائے اور دُوسرے بکرے کو عزازیل کے لیے تاکہ اُسے بیابان میں چھوڑ دیا جائے۔

جبکہ سردار کاہن خطا کی قُربانی کے بچھڑے کو صحن کی قربان گاہ کے پاس ذبح کرتا تھا۔ اور پوری جماعت روزے اور دُعا میں اپنی جانوں کو دُکھ دے رہی ہوتی تھی۔ اُن کی قسمت کا فیصلہ مقدِس کے پاکترین مکان میں رحم کی کُرسی کے سامنے ہونا ہوتا تھا۔ اگر کسی شخص کے ایسے گناہ ہوتے تھے جن کا

اقرار اور مقدِس میں اندرج نہیں کیا گیا ہوتا تھا، تو وہ گناہ کفارہ کے خُون کے تحت نہیں آتے تھے۔ اس مرد یا عورت کو اسرائیل کی جماعت میں سے بے دخل کرکے قوم میں سے نکال دیا جاتا تھا۔

صرف سردار کاہن پردے میں سے گزر کر رحم کی کُرسی پر خُون چھڑکتا تھااور یوں پاک مکان میں سے گناہ کے تمام ریکارڈ کو صاف کرتا تھا۔ جب سردار کاہن پاکترین مکان میں سے باہر آتا تو آخری کفارہ کا عمل مکمل ہو جاتا تھا، اور یوں گناہاوراس کی سزا کے بارے میں ایک علامتی فیصلہ تکمیل پاتا تھا۔

سردار کاہن کا آخری عمل صحن میں عزازیل کے نام کے بکرے کے سر پر ہاتھ رکھنا ہوتا تھاتاکہ اسرائیل کے سارے گناہ اُس پر منتقل کیے جائیں جسے پھر اکیلے ہی مرنے کو بیابان میں چھوڑ دیا جاتا تھا۔ اس طرح شیطان کو جرم اور اُس کی سزا کے اصل موجد کے طور حتمی سزا دے کر نمائندگی کی جاتی تھی۔ جوانفرادی طور پر ہر ایک کے گناہوں میں شریک رہا۔ عزازیل کے لیے قربانی کا بکرا مسیح کی نمائندگی نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ قرعہ کے ذریعے دونوں بکروں میں سے خطا کی قُربانی کا بکرا خُداوند کے لیے پہلے چُنا جاتا تھا۔ نیز، عزازیل کے لیے قربانی کے بکرے کا کوئی خُون نہیں بہایا جاتا تھا، لہذا، کفارہ میں اُس کا کوئی حصّہ نہیں ہوتا تھا۔ دُوسری جانب، شیطان کو آخرکار ہر گناہ میں ملوث ہونے کی سزا بھگتنی ہو گی۔ کیونکہ شیطان لوگوں کے جرم کا کبھی بھی عوضی نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ کفارہ کے خُون کے چھڑکاؤ سے لوگوں کی خطا و جرم پہلے ہی منسوخ ہو چکے ہوتے تھے۔ وہ اپنے جرم اور سزا کو ہزار سالہ "بیابانی" ویرانی

کے دَور کے اختتام پر برداشت کرے گا۔ یہ سب عزازیل کے بکرے کو بیابان میں مرنے کے لیے چھوڑے جانے کی علامت ہے۔

وقت ہمیں صحرائی مقدِس میں علامتوں کی قدرو قیمت کی وسعت کا جائزہ لینے کی اجازت نہیں دیتا جو نجات کے عظیم منصوبے کے تقریباً ہر پہلو کو روشن کرتی ہے۔ مسیح خُداوند کو، قربانی کا برّہ، روٹی، بخور، چراغدان، رحم کی کُرسی میں پیش کیا گیا تھا۔ لیکن سب سے بڑھ کر،اُس کی نمائندگی سردار کاہن کیا کرتا تھا جو قُربانی کے خُون کو لے کر پاک ترین مکان میں شکائینہ یعنی خُدا کی حضُوری میں لے کر جاتا تھا۔ ہم جلد ہی عبرانیوں کی کتاب سے دریافت کریں گے کہ زمین پر ادا کی جانے والی تمام رسمیں آسمانی چیزوں کا عکس اور نقل تھیں جنہیں آسمانی مقدِس میں یسُوع مسیح کی خدمت کے ذریعے پورا ہونا تھا۔ یسُوع کیسے اور کب اِس کہانت کی خدمت میں داخل ہوا یہ دانی ایل نبی کی سب سے متاثر کن اور دِلنشین رویا کا سنسنی خیز موضوع ہے۔ جیسا کہ ہم دانی ایل کی کتاب کے 8 اور 9 ابواب کو دیکھتے ہیں، مقِدس کی اہمیت زیادہ سے زیادہ واضح ہو جائے گی۔

دانی ایل کی رویا برائے مقدِس کی صفائی

دانی ایل 8 باب کے منظر نامے کے شروع میں دانی ایل نبی کو بابل میں جنگی قیدی کے طور پر خدمت کرتے دکھایا گیا ہے۔ یروشلم کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا گیا اور اب وہ ویران اور سُنسان پڑا تھا اور زیادہ تر اسرائیلیوں کو بابل میں اسیر کر کے لے جایا گیا تھا۔ اگرچہ دانی ایل کو بیلشضر کے محل میں ایک جسمانی غلام کے طور پر خدمت کرنے پر مجبور کیا گیا، لیکن اُس کے خیالات اب خاص طور پر یروشلیم کی ویران شدہ ہیکل پر مرکوز ہیں۔ وہ تسلیم کرتا ہے کہ پیشینگوئی میں ستر سال کی جلاوطنی کہ مُدت تقریباً ختم ہو چکی ہے، اور اس کا دل خوبصورت ہیکل کی بحالی اور اس کی خدمات کو دیکھنے کے لیے تڑپتا ہے۔

اِسی تناظر میں دانی ایل نے ایک رویا دیکھی، جس میں ایک مینڈھا اور جسیم بکرا ایک خونی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ دو سینگوں والا مینڈھا پہلے نکلا اور "وہ جو کچھ چاہتا تھا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔" (دانی ایل ۸:۴)۔ پھر ایک جسیم بکرا جس کی آنکھوں کے درمیان ایک نمایاں سینگ تھا مغرب کی طرف سے بڑی تیزی کے ساتھ آیا اور دو سینگوں والے مینڈھے پر حملہ آور ہُوا۔ اِس جھڑپ میں بکرا غالب آیا، یوں مینڈھے کے دونوں سینگ ٹوٹ گئے۔ جس کے نتیجے میں وہ بکرا "نہایت بزُرگ" ہُوا۔ لیکن

"جب وہ نہایت زور آور ہوا، تو اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا؛اور اس کی جگہ چار عجیب سینگ نکلے..."(دانی ایل۸:۸)۔

اگلی رویا میں، دانی ایل نبی نے اُن میں سے ایک چھوٹا سینگ نکلتے ہُوئے دیکھا۔ اور وہ اِس سے حیران تھا کہ، چھوٹا سینگ جلالی ملک کی طرف "نہایت بڑھ گیا" اور یہاں تک کہ اُس نے خود کو اجرام فلک تک بُلند کیا اور خُدا کے خلاف کفر بکا اور "سچائی کو زمین پر پٹک دیا۔"

آخر کار، دانی ایل نے رویا میں دو قُدسیوں کے درمیان گفتگو سُنی۔ محوِ گفتگو ایک قُدسی نے دُوسرے سے سوال کیا اور اُس نے اُسے ایسا جواب دیا جس نے اسیر نبی کے دِل میں اُمید کا جوش بھر دیا۔ سوال بظاہر اسی چیز سے متعلق تھا جس سے دانی ایل کا گہرا تعلق تھا- یعنی یروشلم کی ہیکل کی بحالی۔ "دائمی قربانی اور ویران کرنے والی رویا جس میں مقدِس اور اجرام پایمال ہوتے ہیں کب تک رہے گی..." (دانی ایل۸:۱۳)۔ جواب ملا، "دو ہزار تین سو صُبح و شام تک، اُس کے بعد مقدِس پاک کیا جائے گا۔" (دانی ایل۸:۱۴)۔

جب رویا ختم ہوئی تو خُدا نے جبرائیل فرشتہ کو بھیجا کہ دانی ایل نے جو کچھ دیکھا تھا اُسے اُس کا مطلب سمجھائے۔ جانوروں کے بارے میں اُس نے کہا، ''جو مینڈھا تُو نے دیکھا اُس کے دونوں سینگ مادیؔ اور فارسؔ کے بادشاہ ہیں۔ اور وہ جسیم بکرا یونان کا بادشاہ ہے اور اُس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔" (دانی ایل۸:۲۰،۲۱)۔

یکے بعد دیگرے سلطنتوں کی وضاحت دانی ایل کے لیے نئ نہیں تھی کیونکہ سابقہ رویا جو اُس نے دیکھی تھیں وہ عالمی تاریخ سے متعلق تھیں۔ وہ

مادیؔ فارسؔ اور اسکندر اعظیم یعنی یونان کی بادشاہی دونوں سے بخوبی واقف تھا جو بابل کی پیروی کرنے والی تھیں۔ اُسے روم کی چوتھی سلطنت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا تھا، اور یہ کہ کس طرح گستاخ چھوٹا سینگ بعد میں خُدا کی شریعت اور حکومت کو چیلنج کرنے کے لیے سامنے آئے گا۔ مستقبل میں ہونے والی اِن پیش رفتوں کے بارے میں جبرائیل فرشتہ کی وضاحت دانی ایل کے لیے اہم دلچسپی کا باعث تھی، لیکن اس کی گہری تشویش ہیکل کی بحالی کے لیے تھی۔ وہ ویران کرنے والی مکرُوہ چیز کے خاتمے اور مقدِس کے پاک کیے جانے کے بارے میں مزید سننا چاہتا تھا۔ وہ بے چینی سے فرشتے کا انتظار کرنے لگا کہ وہ دونوں قُدسیوں کے درمیان ہونے والی اس خفیہ گفتگو کا مطلب بیان کرے۔ اس کی مایوسی کا تصور کریں جب جبرائیل نے اس سارے معاملے کو ان الفاظ کے ساتھ برطرف کر دیا: "اور یہ شام اور صبح کی رویا جو بیان ہوئی یقینی ہے: لیکن تُو اِس رویا کو بند کر رکھ کیونکہ اِس کا علاقہ بہت دُور کے ایام سے ہے۔" (دانی ایل ۸:۲۶)۔

دانی ایل اتنی بڑی توقع لگائے بیٹھا تھا اور وہ اِس تجویز سے یکسر ٹوٹ گیا تھا کہ، "اور یہ شام اور صبح کی رویا جو بیان ہوئی یقینی ہے: لیکن تُو اِس" رویا کو بند کر رکھ "کیونکہ اِس کا علاقہ بہت دُور کے ایام سے ہے۔" (دانی ایل ۸:۲۶)۔ اس نے اپنے رَدّ عمل کو اس طرح بیان کیا: "اور مُجھ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا۔ پھِر میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اور میں رویا سے پریشان تھا لیکن اِس کو کوئی نہ سمجھا" (دانی ایل ۸:۲۷)۔

براہ کرم نوٹ کریں۔ کہ رویا کا واحد حصّہ جس کی وضاحت نہیں کی گئی تھی وہ آخری حصّہ تھا جو مقدِس کے متعلق تھا۔اس کا تعلق 2300 صُبح و شام کی رویا کی مُدت اور مقدِس میں عبادت کے نفاذ سے ہے جس کا اُس کی رُوح پر بھاری بوجھ تھا۔ چنانچہ دانی ایل نے رویا کے اس حصّے کو سمجھنے کی اپنی دیرینہ خواہش کی تکمیل کے لیے خُدا سے دُعا کرنا شروع کی کیا۔ دانی ایل۔ 9 باب کا زیادہ تر حصّہ نبی کی پُر خلوص دُعا پر مشتمل ہے جہاں وہ خُدا سے ملتجی ہے کہ وہ اپنے لوگوں کی بد کرداری کو معاف کرے اور پیارے شہر یروشلیم اور مقدِس کو بحال کرے۔ "پس اَب اَے ہمارے خُدا اپنے خادم کی دُعا اور اِلتماس سُن اور اپنے چہرہ کو اپنی ہی خاطر اپنے مقدِس پر جو وِیران ہے جلوہ گر فرما۔ اَے میرے خُدا کان لگا کر سُن اور آنکھیں کھول کر ہمارے وِیرانوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام سے کہلاتا ہے دیکھ کہ ہم تیرے بلکہ تیری بے نہایت رحمت پر تکیہ کر کے مُناجات کرتے ہیں۔" (دانی ایل ۹: ۱۷، ۱۸)۔

ہاں میں دُعا میں یہ کہہ ہی رہا تھا، "کہ وُہی شخص جبرائیل جِسے میں نے شروع میں رویا میں دیکھا تھا حُکم کے مطابق تیز پروازی کرتا ہُوا آیا اور شام کی قُربانی گُذراننے کے وقت کے قریب مجھے چُھوا۔ اور اُس نے مجھے سمجھایا اور مُجھ سے باتیں کیں اور کہا اَے دانی ایل میں اب اِس لیے آیا ہُوں کہ تجھے دانِش و فہم بخشُوں۔۔۔ پس تُو غور کر اور رویا کو سمجھ لے۔" (دانی ایل ۹ باب ۲۱ تا ۲۳ آیات)۔ دانی ایل کو کس رویا پر غور کرنے کو کہا گیا تھا؟ اس سے پہلے جبرائیل دانی ایل پر کس رویا میں ظاہر ہوا تھا؟ اور رویا کا کون سا حصّہ غیر واضح رہ گیا تھا؟ درج ذیل سوالات کے جوابات واضح ہیں۔ جبرائیل دانی ایل 8 باب

کی رویا میں وقت کے عنصر کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ اب ہم اُس سے 2300 صُبح و شام کی رویا کے بارے میں وضاحت کو پُورا کرنے کی توقع کر سکتے ہیں، جس کے اختتام پر مقدِس کو پاک کیا جائے گا۔

دانی ایل اس بار مایوس نہیں ہوا۔ جبرائیل نے فوری طور پر اس وقت (۲۳۰۰ صُبح و شام) کی پیشینگوئی کا مطلب بیان کرنا شروع کر دیا۔ ت "یرے لوگوں اور تیرے مقدّس شہر کے لیے ستّر ہفتے مقرّر کیے گئے ہیں۔" فرشتے کے ان الفاظ سے دو اہم حقائق سامنے آتے ہیں۔ اصل عبرانی میں لفظ "مقرر کیے گئے" کا مطلب ہے "کاٹے گئے"۔ لیکن 70 ہفتوں کا کاٹا جانا کیا تھا؟ یاد رہے کہ یہ 2300 صُبح و شام کے بارے میں ہونے والی پُراسرار گفتگو کی وضاحت ہے۔ لہذا 70 ہفتوں کو اس وقت نامہ کے آغاز سے کاٹ دیا گیا ہے اور دانی ایل اور اُس کے لوگوں، یعنی یہودیوں کے لیے ایک خاص مقصد کے تحت مختص کیا گیا ہے۔ جبرائیل کے اگلے الفاظ بتاتے ہیں کہ یہ خاص وقت اُن کے لیے کیوں مقرر کیا گیا تھا۔ "تیرے لوگوں کے لیے ستّر ہفتے مقرر کیے گئے کہ خطاکاری اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے۔ بدکرداری کا کفّارہ دِیا جائے۔ اَبدی راست بازی قائم ہو اور پاکترِین مقام ممسُوح کیا جائے۔" (دانی ایل ۹: ۲۴)۔

ہم فوراً سمجھتے ہیں کہ ان تمام جملوں کا تعلق (مسیحا) مسیح فرمانروا سے ہے۔ اُسے چنیدہ لوگوں کے ذریعے آنا تھا— دانی ایل کے لوگ-- اور 70 ہفتے یہودی قوم پر ایک آزمائش کا وقت تھا کہ وہ مسیح کے ساتھ کیا کریں گے۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ یہ آزمائشی مُدت کب شروع ہو گی اور کب ختم ہو گی، ہمیں یقیناً نبُوّتی تشریح کے ایک اہم اصول پر غور کرنا چاہیے۔ علامتی پیشینگوئی میں،

ایک دن ہمیشہ ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے۔ حزقی ایل ۴:۶ میں خُدا نے فرمایا، "۔۔۔ مَیں نے تیرے لیے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دِن مقُرر کیا ہے۔" اسی اصول کو دوبارہ گنتی ۱۴:۳۴ میں دہرایا گیا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم درحقیقت اِن لفظی دنوں کی بجائے 2300 سال کی مدتِ وقت سے نمٹ رہے ہیں۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ فرشتے نے دانی ایل کو بتایا کہ اِن چیزوں کا علاقہ "بہت دُور کے ایام سے" ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ رویا پُوری بائبل مقدّس میں سب سے طویل ترین مُدت پر مبنی پیشینگوئی ہے۔

لیکن اب ہمیں یہ تلاش کرنے کی ضرورت ہے کہ ۲۳۰۰ سالوں کا یہ طویل عرصہ کب شروع ہوتا ہے اور کب ختم ہوتا ہے۔ ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ آخر میں کیا ہوتا ہے-- مقدِس پاک صاف کیا جائے گا--اور یہ بھی کہ پہلے 70 ہفتے یہودیوں کی پرکھ کے لیے منقطع کر دیے گئے ہیں۔ جبرائیل کے اگلے الفاظ اس پہیلی کو سلجھانے لگتے ہیں، "پس تُو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشلیم کی بحالی اور تعمیر کا حکم صادر ہونے سے ممسُوح فرمانروا تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔" (دانی ایل ۹:۲۵)۔

اَب ہمارے پاس پیشینگوئی کے آغاز کو نشان زد کرنے کے لیے ایک مخصوص واقعہ ہے۔ جبرائیل وضاحت کرتا ہے کہ بحالی کا حکم صادر ہونے سے مسیح کے ظہور تک اُنہتر ہفتے گزر جائیں گے۔ یہاں 2300 سالوں کا آغاز واضح طور پر پنہاں ہے۔ اِس کا نقطہ آغاز عزرا ۷:۱۳، ۱۲ میں مندرج ارتخششتا بادشاہ کے شاہی فرمان سے منسلک ہے: "ارتخششتا شاہنشاہ کی طرف سے عزرا کاہن یعنی

آسمان کے خُدا کی شرِیعت کے فقیہ کامل وغیرہ وغیرہ کو۔ میں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ اِسرائیل کے جو لوگ اور اُن کے کاہن اور لاوی میری مملکت میں ہیں اُن میں سے جِتنے ہیں تیرے ساتھ جائیں۔" اس حکم نامے کا مکمل سیاق و سباق پرانے یروشلم کی دیوار اور ہیکل دونوں کی تعمیر نو کے لیے فراہم کیا گیا تھا۔ اس حکم نامہ کی تاریخ تاریخی طور پر 457 قبل از مسیح پر پُوری اُترتی ہے۔

یسُوع کے لیے اُس کی خدمت شروع کرنے کی اصل تاریخ پر سے، اب ریاضی تھوڑا سا پردہ اٹھائے دے گی۔ فرشتے نے کہا تھا کہ مسیح 457 قبل مسیح کی تاریخ سے اُنہتر ہفتوں کے پورے ہونے پر ظاہر ہو گا۔ یہاں ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دِن کے بائبل مقدّس کے اصول پر عمل کرنے سے، یہ اعداد و شمار 483 سال تک پہنچتے ہیں اور ہمیں 27 عیسوی تک لے آتے ہیں کیا مسیحا واقعی اسی وقت ظاہر ہوا تھا؟ ل" فظ ممسوح فرمانروا کا مطلب ہے "مسح کیا ہُوا، اور یہ اِسی سال 27 عیسوی میں تھا ہُوا تھا۔ کہ جب یسُوع نے دریائے یَردن میں بپتسمہ لینے کے بعد اپنے آسمانی مسح کو حاصل کیا۔ خُدا کا رُوح اُس پر نازل ہوا، اور وہ خُدا کے ممسُوح کے طور پر اپنی خدمت شروع کرنے کے لیے نکلا۔ اِس پیشینگوئی کا مطالعہ کرنے سے، یہودی جان سکتے تھے کہ یہی وہ سال ہے جب ان کا نجات دہندہ ظاہر ہو گا۔

اَب ہم ایک بہت ہی دلچسپ حقیقت دیکھتے ہیں۔ یہودیوں کے لیے خصوصی تفویض کے طور پر 2300 دنوں/سالوں میں سے ستر ہفتوں (یا 490 سال) کو الگ کر دیا گیا تھا، اور مسیح کے آنے کے لیے اُنہتر ہفتے (یا 483 سال) کی پیشینگوئی کی گئی تھی۔ 27 عیسوی میں اُنہتر ہفتے ختم ہوئے اور

ایک ہفتے بعد (یا سات سال) یہودیوں کے لیے مختص وقت 34 عیسوی میں ختم ہو گیا، اسی سال اسرائیل کی قوم کے لیے آزمائشی مُدت ختم ہو گئی۔ اُنہوں نے اپنے مسیحا کو ردّ کر دیا تھا اور سِتفُنس کو سنگسار کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ سِتفُنس کی شہادت کے اس وقوعہ سے، ایک تبدیل شدہ ساؤل کو غیر قوموں کے لیے رسُول کے طور پر بھیجا گیا۔ اُس نے اعلان کیا کہ "کہ ضرور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تمھیں سُنایا جائے لیکن چونکہ تُم اُس کو ردّ کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی کے ناقابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف مُتوجّہ ہوتے ہیں۔" (اعمال ۱۳:۴۶)۔

اَب خصوصی توجہ اُس سترویں ہفتے پر مرکوز ہونی چاہیے، جو مسیح کے بپتسمہ سے لے کر یہودیوں کے مسترد ہونے تک سات سال کا عرصہ تھا۔ ایک بہت ہی اہم واقعہ سترویں ہفتے کے وسط کی نشاندہی کرنا تھا۔ جبرائیل نے دانی ایل کے سامنے یہ بیان کرتے ہوئے اپنی وضاحت جاری رکھی کہ ممسُوح کب قتل کیا جائے گا۔ اس نے کہا، "اور وہ ایک ہفتہ کے لیے بہتوں سے عہد قائم کرے گا اور نِصف ہفتہ میں ذبیحہ کو موقوف کرے گا۔" (دانی ایل ۹:۲۷)۔

یہ سب تسلیم کرتے ہیں کہ "یسُوع نے پِھر بڑی آواز سے چِلاّ کر جان دی۔ اور مقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔" (متی ۲۷ باب ۵۰ تا ۵۱) اِسی طرح یہ قُربانی کے نظام کے خاتمے کی طرف اشارہ ہے۔ جو تمام رسمیں جو آنے والی چیزوں کا سایہ تھیں اُن کی تکمیل ہو گئی۔ چونکہ حقیقی برّہ اَب پیش کیا گیا تھا اور سائے (مزید قُربانیوں) کی ضرورت نہیں تھی۔ چنانچہ یسُوع کو ہفتے کے وسط میں قتل کیا جانا تھا تاکہ قربانیوں سلسلہ بند

ہو جائے۔ یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ ان سات سالوں کا درمیانی حصّہ دونوں طرف سے ساڑھے تین سال کا ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں۔ یہ کے درمیان بالکل آدھے راستے پر ہوگا کیا یسُوع اس وقت مر گیا تھا؟ عیسوی 27 اور 34 عیسوی کے نصف میں ممسُوح فرمانروا کو مصلُوب ہونا تھا، کیا یسُوع اس مقررہ وقت پر مر گیا تھا؟ یہ ایک تاریخی واقعہ اور مسلمہ حقیقت ہے کہ دُوسرے الفاظ میں مسیح بپتسمہ پانے کے بعد صرف ساڑھے تین سال منادی کے لیے زندہ رہے اور 31 عیسوی میں اُنہیں مصلُوب کیا گیا۔ صحیفوں میں سب سے زیادہ دُرست پیشینگوئیوں میں سے اِس ایک کی کتنی حیرت انگیز تکمیل ہے! جیسا کہ پیشینگوئی کی گئی تھی، کہ وہ ممسوح فرمانروا (مسیحا) یروشلم کی تعمیر نو کے حکم کے صادر ہونے سے 483 سال بعد ظاہر ہوا۔

بعض نے سترویں ہفتہ کو پیشینگوئی کے پچھلے اُنہتر ہفتوں سے الگ کرنے کی کوشش کی ہے، اِسے آیندہ مستقبل کی طرف دھکیل دیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اُنہترویں ہفتے اور سترویں ہفتے کے درمیان 2000 سال کا فرق ہے۔ وہاں اس طرح کے داو پیچ کی کوئی بائبل کی بنیاد نہیں ہے، لیکن اِس طرح سے اِس مسیحی پیشینگوئی کا یہ خوبصورت مسیحائی پیغام تقریباً بے معنی ہو جائے گا۔ سترویں ہفتہ کا مسیح کی آمد سے پہلے اِیمانداروں کا خفیہ اُٹھایا جانا یا مخالفِ مسیح کے کام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ستر ہفتوں کے ایک حصے کے طور پر، اس نے قومی اِسرائیل کے لیے مسیحا کے ساتھ تعلق کے حوالے سے آزمائش کی مدت کو نشان زد کیا۔ قومی اسرائیل سے منسُوب کردہ سال بہت پہلے پورے ہو چکے ہیں۔ نجات دہندہ کو سترویں ہفتے کے وسط میں مصلُوب کر دیا گیا تھا، اور یہودیوں کو ایک قوم کے طور پر مسترد کر دیا گیا تھا۔

1844 میں مقِدس کو صاف کیا گیا

ہم نوٹ کرتے ہیں کہ 1810 سال کا بقیہ وقت ہمیں 2300 سال کی پیشینگوئی کے اختتام تک پہنچاتا ہے۔ دانی ایل کی پیشینگوئی کے مطابق آخری سال 1844 عیسوی ہے، یہ مقِدس کو پاک کرنے کی تاریخ ہے۔ نبی کو بڑی بے صبری سے توقع کی تھی کہ یروشلم ہیکل میں یومِ کفارہ کی سالانہ خدمات کو بحال کیا جائے گا، لیکن اب وہ دیکھ سکتا تھا کہ جبرائیل نے اسے مستقبل میں صحیح طریقے سے بیان کیا۔ جس سے یہ ظاہر تھا کہ پیشینگوئی مسیح کے آنے سے آگے کئی سو سال پر محیط تھی۔

لیکن اب ہمیں ایک پیچیدہ سوال کا سامنا ہے۔ 1844 میں مقِدس کے پاکترین مکان سے گناہ کے ریکارڈ کو کیسے پاک کیا جا سکتا تھا؟ تاریخ بتاتی ہے کہ اس زمانے میں کوئی زمینی خیمہ گاہ موجود نہیں تھا۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے ! زمینی ہیکل کو آخری بار 70 عیسوی میں مسمار کر دیا گیا تھا۔ لیکن کیا زمینی ہیکل کے علاوہ کوئی اور پناہ گاہ تھی؟ در حقیقت، موسیٰ نے آسمانی مقدِس کے نمونہ سے زمینی کو نقل کیا تھا۔ یہ حقیقی خیمہ تھا، اور یہ اتنا ہی حقیقی تھا جتنا کہ آسمانی مقدِس کے دو کمروں کی نقل جسے اسرائیل نے بیابان میں کھڑا کیا تھا۔ لہذا، یہ آسمانی مقدِس ہی تھا جو 1844 میں صاف کیا گیا تھا۔ کیونکہ آسمانی چیزوں کے عکس اور سایہ کے مطابق، سردار کاہن کو مقدِس کے پاکترین مکان میں سال میں ایک بار اہم دینی فریضہ کے دوران حتمی کفارہ یا عدالت کا کام پورا کرنا ہوتا تھا۔ اصل چیزوں

کی تکمیل کے لیے حقیقی سر دار کاہن، یعنی یسوع کو وہاں آسمانی طرز کے مقدِس میں وہی کام سرانجام دینے کی ضرورت تھی۔

عبرانیوں کی کتاب ہمیں یقین دلاتی ہے کہ جو کچھ زمینی مقدِس میں پیش گوئی کی گئی تھی وہ آسمانی مقدِس میں آسمانی سر دار کاہن کے ذریعہ انجام دی جانی چاہیئے تھی۔ "ہمارا اَیسا بڑا سر دار کاہن ہے جو آسمانوں پر کِبریا کے تخت کے دہنی طرف جا بیٹھا۔ اور مقدِس اور اُس حقیقی خَیمہ کا خادِم ہے جِسے خُداوند نے کھڑا کیا ہے نہ کہ اِنسان نے۔" (عبرانیوں ۸ باب ۱ تا ۲ آیات)۔

یہاں ایک اہم سوال ہے: کیا زمینی مقدِس میں مقرر کردہ خدمات کا تعلق اُس کام سے تھا جو یسُوع آسمانی ہیکل میں سرانجام دیں گے؟ عبرانیوں کا مصنّف اُن لاوی کاہنوں کے کام کا یوں بیان کرتا ہے "جو آسمانی چیزوں کی نقل اور عکس کی خِدمت کرتے تھے چُنانچہ جب موسیٰ خَیمہ بنانے کو تھا تو اُسے یہ ہدایت ہُوئی کہ دیکھ! جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا اُسی کے مطابق سب چیزیں بنانا۔" (عبرانیوں ۸: ۵)۔

یہاں الہامی مصنّف وضاحت کرتا ہے کہ کیوں خُدا نے موسیٰ سے اُس نمونہ کو احتیاط سے نقل کرنے کا مطالبہ کیا جو پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا۔ زمینی مقدِس کو باپ کے سامنے مسیح کی خدمت کی "مثال اور سائے" کے طور پر کام کرنا تھا۔ یہاں زمینی مقدِس کے پاک مکان اور پاکترین مکان میں کاہن کی خدمت کا مشاہدہ کرنے سے، لوگ مسیح کے آسمان پر واپس جانے کے بعد اس کے خصوصی شفاعت کے کام کو سمجھیں گے۔ عبرانیوں 9: 10-1 میں ہم بہت

تفصیل سے پڑھتے ہیں کہ کس طرح روزانہ کی خدمت اور سال میں ایک بار صفائی کی خدمت زمینی مقدِس میں کی جاتی تھی، جو آسمانی مقدِس کیا ایک نمونہ اور عکس تھی۔ یہاں، یوم کفارہ کے دِن سال میں ایک بار سردار کاہن کے خصوصی داخلے کو بیان کرتے ہوئے، پولس رسُول نے لکھا: "اِس سے رُوح القُدس کا یہ اِشارہ ہے کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہر نہیں ہُوئی۔" (عبرانیوں ۹:۸)۔

یہ آیت واضح طور پر کہہ رہی ہے ،کہ حقیقی آسمانی مقدِس میں مسیح کی خدمت صرف اس وقت شروع ہو گی جب تک زمینی مقدِس ایک مثال اور نمونہ کے طور پر اپنے مخصوص کام کو پورا کر لے۔ جب وہ اُوپر آسمان پر گیا ،تو یسُوع آسمانی مقدِس کے پہلے حصّہ یعنی پاک مکان میں داخل ہوا جیسا کہ یوحنا کی وضاحت میں یسُوع کو چراغدانوں کے درمیان چلتے ہوئے دِکھایا گیا ہے(مکاشفہ ۱:۱۳)۔ یہ زمینی ہیکل کے پاک مکان کی خدمت کی مثال کو پُورا کرتا ہے۔ اِس لیے جب یسُوع آسمانی مقدِس میں داخل ہُوا، "اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخِل ہو گیا اور اَبدی خلاصی کرا ئی۔" (عبرانیوں ۹:۱۲)۔

لیکن جس طرح حتمی طور پر اُس نے پاک مکان کے اندر روزانہ کی خدمت کی طرز کو پورا کیا، اُسی طرح مسیح کو پاک ترین مکان کی شفاعتی خدمت کی مثال کو پورا کرنا چاہیئے۔ پولس نے لکھا: "یہ نہیں کہ وہ اپنے

آپ کو بار بار قُربان کرے جِس طرح سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال دُوسرے کا خُون لے کر جاتا ہے۔ ورنہ بنایِ عالم سے لے کر اُس کو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرُور ہوتا مگر اَب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہُوا تاکہ اپنے آپ کو قُربان کرنے سے گناہ کو مِٹادے۔ اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرِنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرّر ہے۔ اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بُہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے قُربان ہو کر دُوسری بار بغَیر گناہ کے نِجات کے لئے اُن کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔" (عبرانیوں ۹: ۲۵-۲۸)۔

اس لفظ "عدالت" کے تعلق کو نظر انداز نہ کریں جو یسُوع پاکترین مکان میں سر انجام دیتا ہے۔ اُسے ہر سال جانے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ صرف ایک بار "دُنیا کے آخر میں"۔ گناہ کے ریکارڈ سے آسمانی خیمہ گاہ کو صاف کرنے کے لیے اس زمینی قسم کے کفارہ کے دن کے عکس اور سایہ کو پورا کرنے کے لئے بالکل ضروری تھا۔ اس سلسلے میں بائبل مقدّس کا بیان نہایت صریح اور ناقابل تردید ہے۔ "اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مطابق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغَیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی۔ پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو اِن کے وسِیلہ سے پاک کی جائیں مگر خُود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قُربانیوں کے وسِیلہ سے۔ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہوئے پاک مکان میں داخِل نہیں ہُوا جو حقیقی پاک مکان کا نمونہ ہے بلکہ آسمان ہی میں داخل ہُوا تاکہ اب خُدا کے رُوبرُو ہماری خاطر حاضر ہو۔" (عبرانیوں ۹ باب ۲۲ تا ۲۴ آیات) وضاحت کیا گیا ہے۔

اِس کی کیا ضرورت تھی؟ کہ آسمانی نمونوں کو اسی طرح صاف کیا جائے جس طرح زمینی کو پاک کیا گیا تھا۔ لیکن کس چیز سے پاک کیا جانا تھا؟ یقیناً گناہ کا ریکارڈ۔ یہ ریکارڈ زمینی خیمہ میں چھڑکے ہوئے خُون کے ذریعے درج کیا گیا تھا۔ یہ آسمانی مقدِس میں مکاشفہ ۲۰:۱۲ کی اُس عظیم عدالت کے منظر نامہ میں بیان کردہ کتابوں کے ذریعے اندراج کیا گیا ہے، "۔۔۔ اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھِر ایک اَور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات اور جِس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہُوا تھا اُن کے اعمال کے مطابِق مرُدوں کا اِنصاف کیا گیا۔"

زمینی مقدِس میں سے گناہوں کے ریکارڈ کو کب ختم کیا جاتا تھا؟ کفارہ کے سالانہ دن، یا یوم کفارہ پر، اور اسے عظیم عدالت کا دن کہا جاتا تھا۔ آسمانی مقدِس کب پاک ہوتا ہے؟ یہ اس وقت پاک کیا جائے گا جب مسیح ہمارا کاہن اعظم آسمانی مقدِس کے پاکترین مکان میں تشریف لے جائے گا۔ پیشینگوئی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ صفائی کب ہو گی؟ "اور اُس نے مُجھ سے کہا، دو ہزار تین سو صُبح و شام تک اُس کے بعد مقدِس پاک کیا جائے گا۔" (دانی ایل 14:8)۔۔ بغیر کسی سوال کے ہم نے ثابت کیا ہے کہ 2300 دن/سال کی پیشینگوئی 1844 عیسوی میں ختم ہو گئی تھی، کتنا پختہ خیال ہے کہ موجودہ زمانے میں ہم عدالت کے وقت میں جی رہے ہیں! مسیح اَب بطور سردار کاہن اپنے پاکترین ترین مکان کی خدمت میں داخل ہو چکا ہے، اور عدالت کے اس وقت کے دوران ہر فرد کے زیر سماعت مقدمہ میں اُس کے ریکارڈ کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔

کوئی پوچھ سکتا ہے کہ مسیح کے ظہور سے پیشگی عدالت کا ہونا کیوں ضروری ہے۔ پولس نے یہ کیوں اعلان کیا کہ "پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو اِن کے وسیلہ سے پاک کی جائیں مگر خُود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قُربانیوں کے وسیلہ سے۔" کیونکہ گناہ کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جانی چاہیے تاکہ یہ تعین کیا جاسکے کہ کون نجات پائے گا۔ یادرکھیں کہ، "کتابوں میں لکھے ہوئے اعمال کے مطابق مُردوں کا اِنصاف کیا گیا۔" یہاں تفتیشی عدالت کو پہلے ہونا چاہیے اِس سے پہلے کہ وہ سزا پر عمل درآمد کرانے آتا ہے۔ اُس کی آمد پر اُس کی جلالی تجلی سے بدکار ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس وقت بچائے گئے اور کھوئے ہوئے کے درمیان علیحدگی ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس وقت سے پہلے کتابوں کی چھان بین کرنا ضروری تھی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کون بچ جائے گا اور کون کھو گیا ہے۔

جب یسُوع پاکترین مکان سے نکلتا ہے تو آخری کفارہ کا کام پُورا ہو جاتا ہے۔ دُنیا کو دیا گیا آزمائشی وقت بند ہو جاتا ہے، جیسا کہ یہ یہودیوں کے لیے کفارہ کے دن بند ہو جاتا، جب سردار کاہن زمینی مقدِس میں اپنا کام ختم کرنے کے بعد باہر نکل آتا تھا۔ پھر مسیح اپنے کاہن کے لباس کو ایک طرف رکھ دے گا اور اپنا بادشاہی لباس پہنے گا۔ پھر شاہی حکم نامہ جاری ہوتا ہے۔ "جو برائی کرتا ہے وہ برائی کرتا جائے اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے اور جو راست باز ہے وہ راست بازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔" (مکاشفہ ۲۲ باب ۱۱ تا ۱۲ آیات)

"اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہتُ لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لیے قُربان ہو کر دُوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لیے اُن کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔" اس وقت، وہ ہمارا گناہ اٹھانے والا نہیں ہو گا۔ ثالث کے طور پر اس کا کام ختم ہو جائے گا۔ اُس کا اجر اُس کے ساتھ ہو گا، اور وہ کتابوں کے ذریعہ کی گئی عدالت کے فیصلے پر عمل در آمد کرنے کے لیے "بغیر گناہ کے" آئے گا۔

پھر، 1844 سے یسُوع مسیح کیا کام کیا رہا ہے؟ دانی ایل نے ڈرامائی منظر کو ان الفاظ میں بیان کیا: "میرے دیکھتے ہُوئے تخت لگائے گئے اور قدِیمُ الایّام بیٹھ گیا۔ اُس کا لِباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالِص اُون کی مانِند تھے۔ اُس کا تخت آگ کے شُعلہ کی مانِند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مانِند تھے۔ اُس کے حضُور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضِر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضُور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔" (دانی ایل ۷ باب ۹ تا ۱۰ آیات)۔

اَب جب کہ عدالت کا یہ تفتیشی مرحلہ ہو رہا ہے آپ اور میں شخصی طور پر وہاں موجود نہیں ہوں گے۔ یہ سب کتابوں میں درج ریکارڈ سے ہوتا ہے۔ یہ ابھی جاری ہے۔ جلد - بہت جلد - آخری کیس پر غور کیا جائے گا، گناہ کا آخری ریکارڈ نامہ اعمال سے مٹا دیا جائے گا۔ پھر، تحقیقات صرف زندگی کی کتاب پر توجہ مرکوز کر سکتی ہے، "اور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہُوا نہ مِلا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔" (مکاشفہ ۲۰:۱۵)۔ وضاحت کیا گیا ہے۔ یہاں دانی ایل نے اظہار کیا، "اور اُس وقت میکاؔئیل مقرّب فرِشتہ جو تیری قَوم کے فرزندوں کی حمایت کے لیے

کھڑا ہے اُٹھے گا اور وہ اَیسی تکلِیف کا وقت ہو گا کہ اِبتدایِ اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہُوا ہو گا اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جِس کا نام کتاب میں لکھا ہو گا رہائی پائے گا۔" (دانی ایل ۱۲:۱)۔ وضاحت کیا گیا ہے۔

پوری بائبل مقدّس میں دانی ایل 7 باب کی اِس کمرہ عدالت کی تفصیل سے زیادہ ڈرامائی منظر کوئی نہیں ہے۔ باپ کے عظیم جلالی تخت کی خوفناک شان و شوکت اور اُس کی عظمت اور قدِیمُ الایّام مقدِس میں تخت پر براجمان ہے اُس کا غلبہ ہے، کتابیں کھلی ہیں اور عدالت کا منظر ہے۔ ہزاروں فرشتے گواہ بن کر کھڑے ہیں۔ پھر آیت 13 میں، دفاعی وکیل کو ان لوگوں کی نمائندگی کے لیے لایا گیا ہے جن کے ریکارڈ کی جانچ کی جائے گی۔ "پِھر دانی ایل نے رویا میں دیکھا کہ ایک شخص آدم زاد کی مانِند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدِیمُ الایّام تک پُہنچا۔ وہ اُسے اُس کے حضُور لائے۔" (دانی ایل ۷:۱۳)۔

اِس "مقدِس کی صفائی" کی عدالت میں کس کے ناموں پر غور کیا جائے گا جو اَب آسمان کے تخت کے کمرہ عدالت میں چل رہی ہے؟ وہ سب جنھوں نے مسیح کے ساتھ وفاداری کا اقرار کیا اور جن کے نام کتابِ حیات میں مندرج ہیں۔ پولس نے اپنے وفادار ہم خدمت ساتھیوں کے بارے میں لکھا کہ، "جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں۔" (فلپیوں ۴:۳)۔ یوحنا عارف یہ بات بالکل واضح کرتا ہے کہ دوسری کتابوں کی بھی چھان بین کی جاتی ہے، "اور کتابیں کھولی گئیں: پھِر ایک اور کتاب کھولی گئی، یعنی کتابِ حیات اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہُوا تھا اُن کے اعمال کے مطابِق مُردوں کا اِنصاف کیا گیا۔" (مکاشفہ ۲۰:۱۲)۔

یہاں کتابوں میں اُن تمام اشخاص کی زندگی کا ریکارڈ موجود ہے جنہوں نے مسیح کی نجات بخش خوبیوں کا دعویٰ کیا ہے۔ پروبیشن بند ہونے سے پہلے زندہ رہنے والے پہلے اِنسان سے لے کر آخری شخص تک، اُن کے اقرار کا موازنہ الفاظ، خیالات اور اعمال کے ریکارڈ سے کیا جاتا ہے۔ میرے آقا یسُوع مسیح نے خود فرمایا، "جو مُجھ سے اَے خُداوند! اَے خُداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی میں داخل نہ ہو گا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔" (متی ۷:۲۱)۔ وضاحت کیا گیا ہے۔

چاہے گناہوں کا اعتراف کر لیا گیا ہو اور چھوڑ دیا گیا ہو اب کتابیں خوفناک دُرستگی کے ساتھ انکشاف کرتی ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے مسیح کو اُس کے تمام نجات بخش ایمان اور پاکیزگی کے ساتھ قبول کیا ہے اُن کے نام کتابوں میں معافی شدہ لوگوں کے طور پر لکھے گئے ہیں۔ حتمی کفارہ کے اس کام میں اَب گناہوں کے اِس ریکارڈ کو مٹا دینا چاہیے اور ان کے ناموں کو کتابِ حیات میں درج ہونا چاہیے، ورنہ اُن کے نام کتابِ حیات سے مٹا دیے جائیں گے اور ان کے گناہ یا اعمال نامہ کی کتاب میں محفوظ ہیں۔ یوحنا عارف نے لکھا، "جو غالب آئے اُسے اِسی طرح سفید پَوشاک پہنائی جائے گی اور میں اُس کا نام کتابِ حیات سے ہرگِز نہ کاٹُوں گا بلکہ اپنے باپ کے فرِشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اِقرار کرُوں گا۔" (مکاشفہ ۳:۵)۔

آیئے اس تفتیشی عدالت کے آغاز کی تصویر کشی کریں کیونکہ یہ ہابل کے مقدمہ پر مرکوز ہے، جو مردوں میں مرنے والا پہلا وفادار تھا۔ جب اس کے نام پر غور کیا جاتا ہے تو اس کے گناہوں کا ریکارڈ کتابوں میں ظاہر ہو جاتا ہے، لیکن ہر ایک میں لفظ "معاف شدہ" پایا جاتا ہے۔ ہابل کو آنے والے نجات دہندہ پر یقین تھا اور اس نے گناہ کی قربانی کے لیے برّہ لا کر اس ایمان کو ظاہر کیا تھا۔ یسُوع، وکیل، باپ کے سامنے پیش قدمی کرتا ہے، اپنے ہاتھ بڑھاتا ہے، اور وفادار ہابل کے لیے اپنا خون پیش کرتا ہے۔ اس کے گناہوں کی دستاویز کو یادگاری کی کتاب سے مٹایا جاتا ہے اور اس کا نام زندگی کی کتاب میں برقرار رہتا ہے۔

اگلا نام جو شاید قائن کا ہو، جس نے نجات دہندہ پر ایمان کا اقرار تو کیا۔ اس کے گناہ بھی نامہ اعمال میں درج ہیں لیکن اُن گناہوں کے علاوہ معافی کا کوئی اندارج نہیں ہے۔ قائن نے اپنے الٰہی متبادل پر ایمان نہیں دکھایا۔ وہ ایک برّہ کی بجائے، وہ اپنے باغ سے پھل اور سبزی لایا، اور "خون بہائے بغیر معافی نہیں ملتی۔" شفاعت کرنے والا وکیل قائن کی طرف سے آگے بڑھنا نہیں چاہتا ہے، لیکن وہ اس شخص کے لیے اپنے خون کو پیش نہیں کر سکتا جس نے اپنے نجات دہندہ کی کفارہ بخش موت کے علاوہ کسی اور طریقے سے قبولیت کی کوشش کی۔ افسوس کی بات ہے کہ قائن کا نام کتابِ حیات سے مٹا دیا گیا اور اس کے گناہ اعمال نامہ کی کتاب میں محفوظ ہیں۔

آسمانی مقدِس کی صفائی کا یہ عمل 1844 سے جاری ہے اور یہ اِس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ عظیم سردار کاہن کھڑا ہو کر اعلان نہ کرے، "جو برائی کرتا ہے وہ برائی کرتا جائے اور جو نجِس ہے وہ نجِس ہی ہوتا جائے اور جو

راست باز ہے وہ راست بازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔" (مکاشفہ ۲۲ باب ۱۱ تا ۱۲ آیات)۔ اُس وقت، زِندہ اور مُردہ دونوں کی تقدیر کا فیصلہ اسی عدالت کی بنیاد پر طے پائے گا اور مہرِ کیا جائے گا۔

اِس خاص وقت میں ہمارا رویہ کیا ہونا چاہیے؟ جب ہمارے مقدمات آسمانی مسندِ عدالت میں زیرِ سماعت ہیں؟ اسرائیل میں یومِ کفارہ کے خاص دن کے دوران یہ اپنی جان کو دُکھ دینے، دُعا کرنے اور روزہ رکھنے اور دل کی اتھاہ گہرائیوں سے توبہ کرنے کا وقت ہوتا تھا۔ یقیناً یہ جذبہ آج کے اُن تمام لوگوں کی خصوصیت ہونی چاہی جو یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہم کفارہ کے غیر مانوس دن میں رہ رہے ہیں۔ کامل کفارہ کی قربانی یسُوع مسیح کی موت میں کی گئی ہے۔ جب سے وہ آسمان پر واپس گیا ہے ہمارے وفادار سردار کاہن کی طرف سے کامل معافی دی گئی ہے۔ اور یہ خدمت آج تک جاری ہے۔ لیکن 1844 کے بعد سے آسمانی مقدِس کے پاکترین مکان میں عدالت کے اِس کام کو آگے بڑھایا گیا ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو متاثر کرتا ہے۔ مقدِس کی اس صفائی میں صرف وہی گناہ مٹائے جا سکتے ہیں جن کا اعتراف کر کے اُن کو ترک کیا گیا ہے۔ یسُوع مسیح کا بہایا ہوا خُون ہی ہمارے اِیمان کی توثیق اور نِجات کی یقین دہانی دلائے گا۔ ہمارے وکیل نے کبھی کوئی مقدمہ نہیں ہارا۔ وہ کائنات کے رُوبرُو تیرے اور میرے گناہ کی دستاویز کو مٹانے کے لیے پر عزم ہے، لیکن وہ صرف اُن لوگوں کے مقدمات کی ذمہ داری اُٹھا سکتا ہے جو اُس کے کفارہ بخش خُون پر ایمان رکھتے ہوں۔ "پس جب کہ ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گُذر گیا

یعنی خُدا کا بیٹا یسُوع تو آو ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تَو بھی بے گناہ رہا۔ پس آو ہم فضل کے تخت کے پاس دِلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رَحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرُورت کے وقت ہماری مدد کرے۔" (عبرانیوں ۴ باب ۱۴ تا ۱٦ ان آیات)۔

یہ جان کر کتنا اطمینان اور حوصلہ ملتا ہے کہ ہمارا درمیانی واقعی ہمارے ساتھ ہے، ہمارے دفاع اور ہمارے حق میں خدمت کر رہا ہے۔ کیونکہ وہ کبھی ہماری انسانی فطرت کے ساتھ اس دُنیا میں ایک آدمی تھا، وہ ہماری آزمائشوں اور ذہنی دباو کے لیے مکمل ہمدرد بنے کے قابل ہے۔ آیئے ہم ان شاندار سچائیوں پر خوشی منائیں جو ہم نے اپنے طاقتور ترین دفاعی وکیل کے بارے میں سیکھی ہیں جو، "ہماری شفاعت کے لیے زِندہ ہے" ور جو ابھی، اِسی وقت، آپ کے اور میرے گناہوں کو مٹانے کے لیے اپنے کفارہ بخش خون کی خصوصیات کا دعویٰ کر رہا ہے۔ کیا نجات دہندہ! کیا وکیل ہے! کیا دوست!

AMAZING FACTS

اُردو

پاسٹر ڈگ بیچلر

اُردو ویڈیوز دیکھنے لیے

www.YouTube.com/@AmazingFactsMinistry-Urdu

AMAZING FACTS

Post Box 1058
Roseville, CA 95746-8058

www.AmazingFacts.org